

بر بادے انا

رائٹر۔۔ عشق زادی

افسانہ۔۔

وہ اس گھر کے کونے کونے کو جانتی تھی جب اسے یہ اڈریس بتایا گیا تھا اسے سمجھنے میں مشکل نی ہوئی تھی تیار ہونے وہ اپنے روم میں ای تھی اور پھر ٹیکسی میں بیٹھ کے وہ اڈریس ڈرائیور کو سمجھا کے سوچوں میں گم ہو گئی تھی

میر سکندر گھر آیا تھا حریم لاونج میں بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی کیسی ہو میری جان؟ اس نے حریم سے بک پکڑ لی تھی اور اسکی گود میں سر رکھ کے لیٹ گیا تھا اسے پسند نی تھا کہ اسکے ہوتے حری کچھ بی کرے وہ اس پے اپنا حق چاہتا تھا بیوی تھی اسکی وہ براسا منہ بنا کے بیٹھ گی تھی وہ اس سے نفرت کرتی تھی اور میر سکندر اتنا ہی اس سے پیار کرتا۔

Classic Urdu Material

حریم کی برداشت سے باہر ہو گیا تھا میر سکندر کے منہ سے آتی شراب کی سمل میں سانس
لینا وہ اٹھی تھی اور ساتھ ہی غصے سے اسے گھورا تھا کتنی دفع کہا ہے شراب پی کے میرے
سامنے نہ آیا کرو۔

وہ اسکی بات پہ ہنسا تھا تم سے کتنی دفع کہا ہے ایک دفع دل سے بولو کے چھوڑ دو اسے
میرے لیے کبھی ہاتھ نی لگاؤں گا میں

کیوں بولو پیو اور پیو لیکن یہ بات اپنے دماغ سے نکل دینا کے میں تمہے کبی منا کروں گی کبھی
منت کروں گی نفرت کرتی ہوں تم سے میں اور ہمیشہ کرتی رہوں گی

مر جاو میری طرف سے مجھے کوئی پرواہ نی وہ وہاں سے چلی گی تھی اور وہ تم سمجھتی کیوں نی
میرے پیار کو
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بہت پیار کرتا ہوں تم سے

حری تمہارے لیے چھوڑ دوں گا ایک دفع کہو تو سی مجھ پے اپنا حق تو جتاو میں سب کچھ چھوڑ
دوں گا وہ سوچتے سوچتے صوفے پہ ہی سو گیا تھا

Classic Urdu Material

میر سکندر امیر باپ کی اولاد تھا ماں باپ تھے نی اس دنیا میں غلط لوگوں کی سو جبت نے

اسے غلط انسان بنا دیا

پتہ کھلنا شراب پنا یہ سب کام ہی تھے اس کی زندگی میں

جسے جلال احمد جس کے ساتھ یہ شرط لگا کے کھیلتا اور ہمیشہ اس سے جیت جاتا پیسہ بزنس گھر

اور یہاں تک کے اپنی بہن کی بیٹی بی ہار گیا

میر سکندر اسے پسند کرتا تھا اس سے شادی کرنا چاہتا لیکن اسنے ہر دفع اسے ٹھکرا دیا لیکن

اس دفع وہ بچنی سکتی تھی پھر بی اسنے اسے ویسے ہی لے جانے کی بجائے اس سے نکاح

کرنے کا فیصلہ کیا۔

جلال احمد نے اسکا نکاح میر سکندر سے کر دیا اور اس سے جھوٹ بول دیا کے اسنے دھوکے

سے سب کچھ اپنے نام کر لیا ہے اگر تم نے اس سے نکاح نہ کیا تو وہ تمھے اٹھوہ لے گا

اسنے خود کو بچانے کے لیے جھوٹ بول دیا اور وہ جو پہلے ہی اس سے شدید نفرت کرتی تھی

اسکی نفرت اور بھرگی

Classic Urdu Material

وہ پتہ کھیلنے کا اتنا عادی ہو گیا تھا کہ اسے اندھا کر دیا تھا جو وہ نے اس نے اپنی بہن کی

آخری نشاہنی بی بی بچ دی روپیہ پیسہ بزنس سب کچھ ہار گیا

حریم کے ماں باپ ایک کار ایکسیڈنٹ میں اسے اکیلا چھوڑ کے چلے گئے تھے

دوسری طرف حریم کو لگتا سکندر نے دھوکے سے سب کچھ چھین لیا اسکے ماموں سے اور وہ

اسے اس کے لئے کبھی معاف فی کرے گی

وہ نکاح کر کے آتوگی تھی لیکن اس سے بات فی کرتی تھی اسکا کوئی کام فی کرتی میر سکندر

جب بی اسکے پاس آنے لگتا وہ نفرت سے اسے دھکار دیتی میر سکندر نے قسم کھائی تھی جب

تک وہ خود فی چاہے گی وہ اسے ہاتھ بی فی لگائے گا

اسکا ایک دور کا کزن تھا حمزہ جس سے وہ اپنی دل کی بات شیر کر لیتی

وہ اسے سمجھتا کہ وہ اسے قبول کر لے لیکن وہ انکار کر دیتی اور یہی کہتی وہ اس سے صرف

نفرت کرتی ہے۔

Classic Urdu Material

اسے کبھی خوش نی رہنے دوں گی ایک مرد کی غیرت تب جاگتی ہے جب اسے یہ پتہ چلے
کے اسکی بیوی کسی اور کو پسند کرتی ہو کسی اور سے چھپ چھپ کے ملتی ہو میں بی اب یہی
کروں گی

کیا مطلب حمزہ نے اس سے پوچھا تھا اور حریم نے جو کہا تو حمزہ کو اسکی امید نی تھی۔

تم مجھ سے شادی کرو گے میں سکندر سے طلاق لے لوں گی

وہ تم سے طلاق کیوں دے گا بہت پیار کرتا ہے وہ تم سے

میں اسے مجبور ہی اتنا کر دوں گی کے اسے مجھے چھوڑنا ہی ہو گا۔

حمزہ نے اسکی طرف دیکھا تھا اور کہا تھا تو بس اتنا کہ تم سے میرے سکندر کی فی اپنی ضد اور انا برباد
کرے گی۔

حریم کو اسکی بات پے غصہ آیا تھا ٹھیک ہے اگر تم اس کام میں میری ہیلپ فی کرو گے تو

میں کسی اور کو ڈھونڈ لوں گی وہ وہاں سے چلی گی تھی اور حمزہ اسے جاتا دیکھ رہا تھا

Classic Urdu Material

گھر آ کے وہ لاونج میں بیٹھی چائے پی رہی تھی جب میر سکندر بی آیا تھا اسے سلام کیا تھا جس کا جواب دینا اسنے گوارا نہ کیا

چائے پی کے وہ اٹھ کے اپنے روم میں آ گئی تھی موسم شام سے ہی خراب تھا اب بارش ہو رہی تھی ہلکی ہلکی ایک دم سے بارش تیز ہوئی تھی ساتھ ہی لائٹ اوف ہوئی اور وہ ڈر کے روم سے باہر بھاگی اور سکندر سے ٹکرا گئی اسنے اسے زور سے ہگ کیا ہوا تھا اور وہ کانپ رہی تھی

سکندر نے اسے خوف زدہ دیکھا تو اسکے گرد بازو کا حصار بھاندا دیا۔

لائٹ آ گئی تھی اسے جب احساس ہوا تو غصے سے اسکے ہاتھ چھٹک کے اس سے الگ ہوئی تھی۔

تمہاری ہمت کسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی کتنی دفع کہا دو رہا کرو مجھ سے نفرت کرتی ہوں میں تم سے گھن آتی ہے مجھے تم سے وہ غصے سے بے قابو ہو رہی تھی۔

Classic Urdu Material

میر سکندر بولا تھا تو بس اتنا ایک وقت اے گاجب اسی ہی کالی رات میں اسی ہی بارش میں
تم مجھے خود کہو گی کے میں تمہے اپنے بازو کی پناہ دوں ترس جاو گی تم بھیک مانگوں گی تب مجھ
سے وہ غصے سے بولتا وہاں سے چلا گیا تھا اور وہ اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔

میر سکندر نے اسے آج حمزہ کے ساتھ دیکھا تھا وہاں سے تو وہ بنا کچھ کہے واپس آ گیا تھا
اب اسکا انتظار کر رہا تھا

کنہا سے آرہی ہو؟

اسنے لاونج میں قدم رکھا تو اسکی غصے سے بھری آواز اسکے کانوں میں پڑی
تمہے باتنا ضروری نی سمجھتی اسنے برے آرام سے جواب دیا تھا اسکا غصہ اور بھر گیا تھا
تم بیوی ہو میری عزت ہو میری تم کسے ہو ٹلوں پے بیٹھی کسی لڑکے سے بات کر رہی تھی
میں تمہے اسکی ہر گز اجازت نی دوں گا۔

تم سے اجازت مانگ کون رہا اور اسے بی عزت کی بات تم تو مت ہی کرو

Classic Urdu Material

ایک شرابی کی کیا عزت ہوتی جو دوسروں کو دھوکہ دے کر سب کچھ حاصل کیا وہ اپنی عزت کی بات کر رہا میرے سامنے

کیا کہا؟ کس کو دھوکہ دیا میں نے کس سے سب کچھ چھننا ہے بتانا ذرا مجھے میرے ماموں سے دھوکے سے ان سے سب کچھ لے لیا اور زبردستی نکاح بی کروالیا مجھ سے اسنے غصے سے کہا تھا اور میرا سکندر سمجھ گیا جلال احمد نے کیا کہا ہے اسے

حریم بی بی تمہارے ماموں نے جو کہانی سنائی ہے وہ جھوٹی ہے وہ سب کچھ جو وہ میں ہار گیا تھا یہاں تک کہ اسنے تمہے بی داؤپے لگا دیا تھا اور وہ ہار گیا

لیکن میں نے تم سے نکاح کیا ہے تمہے عزت دی اور تم میری عزت خراب کر رہی ہو

وہ سکتے کی حالت میں کھڑی رہی اسنے کیا سہ تھا وہ اپنے روم میں چلا گیا

اور وہ صوفے پے بٹھی اسکی باتیں سوچ رہی تھی جو بی بی ہے مجھے ایک شرابی کے ساتھ نی

رہنا

Classic Urdu Material

اگر میرے ماموں مجھے بچ سکتے ہیں تو یہ بی تو بچ سکتا ہے

مجھے اس سے اپنی جان چھڑوانی ہوگی وہ کچھ سوچ کے اسکے پاس گی تھی وہ جو شراب کا
گلاس ہاتھ میں پکڑے بیٹھا تھا

تم نے مجھے جس کے ساتھ دیکھا میں اسے پسند کرتی ہوں اور اس سے شادی کرنا چاہتی
ہوں

تم مجھے طلاق دے دوئی تو میں کوٹ سے جا کے لے لوں گی اسنے اسے دھمکی دی تھی میر

سکندر اسکے منہ سے کسی اور کا نام سن کے ٹوٹ گیا تھا
پیار تو میں بی تم سے کرتا ہوں حری اسنے بے بسی سے کہا تھا لیکن میں نی کرتی اسے بے رحمی
کی حد کی تھی

وہ چھپ اسے دیکھ رہا تھا میں جارہی ہوں یہاں سے طلاق کے پیپر بجوا دینا اسنے کہا تھا اور
سامان لے کر نکل گی تھی

Classic Urdu Material

اگر تم یہی چاہتی ہو تو ٹھیک ہے اسنے سوچا تھا اسے اپنی سانسے لینا مشکل ہو رہا تھا اتنا بے
بس تو کبھی نی تھا وہ

وہ سامان لے کے چلی گی تھی

حمزہ کے پاس بی بی نی کسی ہو سٹل میں وہ بس اس سے جان چھڑوانا چاہتی تھی اسنے اسے طلاق
کے پیپر بچھ دیا تھے

حمزہ کے اڈریس پہ اسے لگا تھا وہاں گی ہو گی حمزہ پیپر دیکھ کے سب سمجھ گیا تھا لیکن اگر وہ
یہاں نی ای تو کنہا گی وہ سوچ رہا تھا کیا پتہ آ جائے اسنے خود سے کہا اور پیپر الماری میں رکھ

دیا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

3 سال بعد وہ اس گھر میں دوبارہ ای تھی اور وہ آج بی اس گھر پہ حق رکھتی تھی لان سے

گزر کے وہ دروازہ کھول کے لاونج میں ای سب کچھ ویسا ہی تھا

کچھ بی تو نی بدلہ تھا باہر موسم خراب تھا بارش ہونے لگی تھی وہ چلتی چلتی سیڑھیوں کے

پاس ای تھی کے اوپر سے اسے اتادیکھ وہ ساکت ہوئی تھی

Classic Urdu Material | by Ishq Zadi

Barbad E Ana (Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اسے مینیجر کا فون آیا تھا اسنے لڑکی بیچ دی تھی وہ اسے لینے ہی نیچے آ رہا تھا جب اسکی نظر
حریم پہ پڑی تھی

وہ اسے دیکھ رہا تھا اور وہ اسے آنکھوں میں آنسوؤں لیے دونوں کی ضد اور انانے دونوں کو برباد
کر دیا تھا ایک کو کال گرل بنا دیا تو دوسرے کو زنی
باہر بارش زوروں کی تھی

حریم نے روتے ہوئے سکندر سے کہا تھا ایک دفع مجھے اپنے سینے سے لگا لو سکندر بہت ٹھک
گی ہوں ان تین سالوں میں

اسکی بیوی اسکے سامنے کھڑی اس سے اپنے حقوق مانگ رہی تھی وہ کسے اسے انکار کر سکتا تھا
اسنے اگے بھر کے اسے اپنے بازوؤں میں بھر لیا تھا اور وہ بہت دیر تک روتی رہی

پھر وہ اسے روم میں لے گیا حریم نے اسے سب بتا دیا کیسے اسنے جھوٹ بولا تھا اور ہو سٹل
چلی گی تھی وہاں سے غلط ہاتھوں میں چلی گی اور اب ایک کال گرل تھی

Classic Urdu Material

سکندر سنتارھا اور روتارھا میں تم سے کہا تھا نہ ایک دفع پیار سے کہ کے تو دیکھو میں سب
چھوڑ دوں گا لیکن تم نے نی کہا برباد ہو گے اپنی انا کو بچاتے بچاتے
وہ اس سے بات کرتے کرتے سو گیا تھا اسنے بہت شراب پی رکھی تھی۔

وہ وہاں سے واپس آگئی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ اسے اسے بی قبول کر لے گا وہ اس سے بہت
پیار کرتا ہے یہ بات وہ اچھے سے جانتی تھی لیکن یہاں بی اسکی اناڑھے آگئی اور وہ وہاں سے
چلی آئی

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب انکی گاری ٹرک سے ٹکرای تھی اور وہ ہمیشہ کے لیے ابدی
نیند سو گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

صبح اسکی آنکھ اسکے سیل بجھنے پے کھولی تھی اسنے نظر گھما کے دیکھا تھا وہ چلی گئی تھی سیل
کے دوسری طرف سے آنے والی خبر نے اسے ہلا کے رکھ دیا تھا رات جو لڑکی اس کے پاس
آئی تھی اسکا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اور موقع پر ہی جان دے دی اسنے تین سال بعد ملی بی تو پھر

Classic Urdu Material

سے اکیلا چھوڑ گی تم خود تو سکون کی نیند سوگی پر میں کسے رہوں گا یہاں پر تم نے اپنی انا ختم
نی کی اور چلی گی مجھے چھوڑ کے اسکے پاس بجائے پچھتاوے اور افسوس کے کچھ فی بچا تھا

محبتیں بھیک نہیں اعزاز ہوتی ہیں۔ ان کی قدر کریں۔

ان کو روٹھنے نہ دیں۔ انا کو چھوڑ کر ان کو منالیا کریں۔

ختم شد

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by Ishq Zadi

Barbad E Ana (Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author